روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس

ہفتہ 12 ستمبر 2009ء 21 رمضان المبارک 1430 ہجری 12 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 208

آخری عشرہ کا مجاہدہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آنحضرت ﷺ اپنی کمر ہمت کس لیتے۔ اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے اہل وعیال کو عبادت کے لئے خصوصیت سے جگاتے تھے۔

﴿صحیح بخاری کتاب صلوٰۃ التراویح باب العمل فی العشر الاواخرحدیث نمبر1884﴾

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

رمضان کے دن بڑے بابرکت دن ہیں۔ اب یہ گزرنے کو ہیں۔ یہ دن پھر ہم کو اسی رمضان میں نہیں آئیں گے۔ نہیں معلوم آئندہ رمضان تک کسی کی حیاتی ہے اور کس کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں خاص احکام دیئے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی خاص تاکید کی ہے۔ جو لوگ مسافر ہیں یا بیمار ہیں ان کو تو سفر کے بعد اور بیماری سے صحت یاب ہوکر روزے رکھنے کا حکم ہے۔.......... رمضان کے مہینہ میں دعاؤں کی کثرت، تدارس قرآن، قیام رمضان کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے من قام رمضان ایمانا و احتسابا ....

﴿بخاری۔ کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان﴾

مگر افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی حقیقت سے ناواقف ہوتے ہیں۔ سحر گی کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پر سستی آنے لگی۔ اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا، نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پُر کر کے کھایا جاوے۔

یادرکھو اسی مہینہ میں ہی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تھا اور قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے۔ اسی کی ہدایت کے بموجب عمل درآمد کرنا چاہئے۔ روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ حاصل کرنے کی راہیں حاصل ہوتی ہیں۔ آرام تو یا مرکر حاصل ہوتا ہے یا بدیوں سے بچ کر حاصل ہوتا ہے اس لئے روزہ سے بھی سکھ حاصل ہوتا ہے اور اس سے انسان قرب حاصل کرسکتا اور متقی بن سکتا ہے اور اگر لوگ پوچھیں کہ روزہ سے کیسے قرب حاصل ہوسکتا ہے تو کہہ دے.......... یعنی میں قریب ہوں اور اس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں۔ چاہئے کہ پہلے وہ ان احکام پر عمل کریں جن کا میں نے حکم دیا اور ایمان حاصل کریں تاکہ وہ مراد کو پہنچ سکیں اور اس طرح سے بہت ترقی ہوگی۔

بہت لوگ اس مہینہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے مگر خدا تعالیٰ چونکہ جانتا تھا کہ قوی آدمی ایک مہینہ تک صبر نہیں کر سکتا اس لئے اس نے اجازت دے دی کہ رات کے وقت اپنی بیویوں سے تم لوگ صحبت کر سکتے ہو۔ بعض لوگ ایک مہینہ تک کب باز رہ سکتے ہیں اس لئے خدا نے صبح صادق تک بیوی سے جماع کرنے کی اجازت دے دی۔ بدنظری، شہوت پرستی، کینہ، بغض، غیبت اور دوسری بدباتوں سے خاص طور پر اس مہینہ میں بچے رہو۔

اور ساتھ ہی ایک اور حکم بھی دیا کہ رمضان میں اس سنت کو بھی پورا کرو کہ رمضان کی بیسویں صبح سے لے کر دس دن اعتکاف کیا کرو۔ ان دنوں میں زیادہ توجہ الی اللہ چاہئے۔

﴿خطبات نور صفحہ 262﴾

مکرم محمد طارق اسلام صاحب مربی سلسلہ وفات پا گئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم محمد طارق اسلام صاحب مربی سلسلہ کینیڈا مورخہ 8 ستمبر 2009ء کو مختصر علالت کے بعد کینیڈا میں وفات پا گئے ہیں۔

کینیڈا سے موصولہ اطلاع کے مطابق کچھ عرصہ قبل ان کا تلی کا آپریشن ہوا تھا جو روٹین کا آپریشن تھا اور آپریشن کے بعد گھر واپس آگئے تھے۔ اس کے بعد ان کے روٹین کے چیک اپ ہوتے رہے۔ اس دوران یہ بات سامنے آئی کہ کینسر کے نشان ہیں۔ ڈاکٹروں نے تسلی کیلئے مختلف Tests کئے تو چند روز پہلے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کینسر پھیل چکا ہے اور جگر نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ دو دن کے اندر اندر بیہوشی میں چلے گئے اور مشین پر تھے اور باوجود تمام کوشش کے ہوش میں نہیں آئے اور اس طرح مختصر علالت کے بعد اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

مکرم محمد طارق اسلام صاحب کے والد کا نام مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب تھا۔ آپ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ میں 19 ستمبر 1955ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد 1971ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا اور 1978ء میں شاہد پاس کیا پھر پاکستان میں درج ذیل مقامات پر خدمات سرانجام دیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مقامی کے تحت 1978ء تا 1983ء لکی نو ضلع جھنگ، ٹھٹھہ جوئیہ اور 152 شمالی ضلع سرگودھا میں کام کرتے رہے۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے تحت 1983ء تا 1985ء خدمات سرانجام دیں۔

وکالت علیاء میں دسمبر 1985ء تا فروری 1986ء کام کرتے رہے۔ 1986ء تا مئی 1993ء دفتر وکالت تبشیر میں خدمات سرانجام دیں۔

باقی صفحہ 8 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 546

خدا تعالیٰ کے حیرت انگیز تصرف کے کرشمے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سالانہ جلسہ قادیان میں ''ذکر الٰہی'' کے موضوع پر ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا جس میں بتایا:۔

''عجیب اتفاق ہے۔ کہ آج میر حامد شاہ صاحب نے جو نظم پڑھی ہے اسی کے متعلق میرا مضمون ہے۔ یہ خدا تعالےٰ ہی کا تصرف ہوتا ہے۔ مجھ سے بھی کئی دفعہ ایسا ہوا ہے۔ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے مجھے خطبہ جمعہ پڑھنے کے لئے فرمایا۔ وہ جمعرات کا دن تھا۔ اسی دن شام کے وقت میرے دل میں ایک تحریک ہوئی اور یہ کہ میں یہاں کی جماعت کے سامنے اس آیت پر خطبہ پڑھوں۔ کہ وقال الرسول یا رب (الفرقان:32) اور یہ خیال ایسا غالب ہوا۔ کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ نماز میں ہی میری توجہ اس طرف پھر گئی اور اس آیت کے متعلق مجھے بہت وسیع مطالب القا کے طور پر سمجھائے گئے۔ میں بڑا حیران ہوا۔ کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ دوسرے دن میں نے خطبہ کے لئے تیاری کی۔ عام طور پر میری یہ عادت نہ تھی اور نہ اب ہے۔ خطبہ کے لئے تیاری کر کے جاؤں۔ بعض دفعہ تو ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ خطبہ کے ابتداء میں جن کلمات کا پڑھنا مسنون ہے۔ ان کے پڑھتے ہوئے بھی مجھے علم نہیں ہوتا کہ آج میں کیا بیان کروں گا اور کوئی بات ذہن میں نہیں ہوتی۔ لیکن اس وقت اللہ خود بخود ہی زبان پر کلمات جاری کر دیتا ہے اور میں خطبہ پڑھ لیتا ہوں۔ مگر اس دن چونکہ مجھے خاص طور پر تحریک ہوئی تھی۔ اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ خطبہ کی تیاری کر کے جاؤں۔ جب میں (۔) میں جانے کے لئے چھوٹی (۔) کی ان سیڑھیوں پر سے اترا۔ جو ہمارے گھر کے ساتھ پیوستہ ہیں۔ تو دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب (۔) کو جا رہے ہیں۔ آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا۔ کہ آج آپ کہاں تھے۔ پچھلے دو گھنٹہ کے اندر میں آپ کے بلانے کے لئے کئی آدمی بھیج چکا ہوں۔ میں نے کہا۔ حضور میں تو اندر ہی تھا۔ کہنے لگے۔ مجھے صبح سے تحریک ہو رہی ہے اور میں چاہتا تھا کہ آپ کو بلا کر بتلاؤں کہ اس بات پر خطبہ پڑھنا۔ اس کے بعد آپ مجھے خطبہ کا مضمون بتانے لگے اور بتاتے بتاتے (بیت) اقصےٰ کے ساتھ جو ہندوؤں کا مکان ہے۔ اس کے پاس آ کر کہنے لگے۔ کہ پھر اس کے متعلق کوئی آیت سوچ لو۔ پھر خود ہی کہہ دیا۔ کہ یہی آیت پڑھ لینا کہ قال الرسول یرب۔ میں حضرت مولوی صاحب کا بہت ادب کرتا تھا۔ مگر اس وقت بے اختیار میری ہنسی نکل گئی اور میں نے کہا۔ یہی آیت میں نے بھی آج سوچی ہوئی تھی۔''

(جماعت احمدیہ کے فرائض اور ذمہ داریاں۔ انوار العلوم جلد 3 صفحہ نمبر 431)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پُرانوار اور حسین و جمیل چہرہ مبارک

جناب چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ میانوالی نے مجلس مشاورت 1968ء کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حضور یہ ایمان پرور واقعہ سنایا کہ:۔

''میرے ایک دوست مجید زماں خان صاحب تشریف لائے تھے۔ میں ان کے متعلق حضور کی خدمت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ مجید الزمان خان صاحب نے (جن کے دادا مسیح الزمان خان صاحب جو نظام حیدر آباد دکن کے استاد تھے) مجھ سے پوچھا کہ حضرت حافظ صاحب شاہجہان پوری زندہ ہیں؟ میں نے کہا وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس میرے دادا جی کا ذکر کرنا۔ اگر انہوں نے مجھے یاد کیا تو میں ضرور ربوہ جاؤں گا۔ پھر وہ یہاں آئے اور حافظ صاحب سے ملاقات کی۔ حافظ صاحب نے بہت سی معلومات بہم پہنچائیں۔ جو میں نے مجید الزمان خان صاحب کی خدمت عرض کیں انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ مجھے اپنا آقا سے ملانا۔ میں نے کہا کہ آپ کو حضور سے ملائیں گے۔ میں نے مربی صاحب کو بھجوایا۔ وہ یہاں ان کے ساتھ آئے اور حضور سے ملاقات کی۔

جب وہ واپس پہنچے تو میں ان کے دفتر گیا اور میں نے ان سے پوچھا کہ آپ ہمارے آقا کو مل کے آئے ہیں۔ آپ پر کیا اثر کیا ہوا؟ ذرا اپنا تاثر بتائیں۔ ان کی زبان اردو ہے۔ جب انہوں نے حالات بیان کرنے شروع کئے تو ان کا عجیب رنگ تھا اور عجیب جذباتی کیفیت میں تھے اور ان کے چہرے پر اس قدر بشاشت تھی۔ میری زبان پنجابی ہے میں اسے پوری طرح بیان نہیں کرسکوں گا۔ انہوں نے کہا کہ جب میں وہاں (ربوہ) پہنچا اور آپ کے خلیفہ صاحب کو

باقی صفحہ 7 پر

مرشدم ۔ مرشدم

خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے جماعت احمدیہ یوکے کے دوسرے جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر ہدیہ تبریک

مُرشدم، مُرشدم۔ دلبرم، دلبرم
دلبرم، مُرشدم۔ مُرشدم، دلبرم
شوق پیمان میں جوشِ ایمان میں
دل بکف، صف بہ صف یہ غلام آئے ہیں
طشت تبریک میں رکھ کے جاں لائے ہیں
مُرشدم، مُرشدم۔ دلبرم، دلبرم
دلبرم، مُرشدم۔ مُرشدم، دلبرم

ہو مبارک نیا دورِ فتح و ظفر
جس کا آغاز ہے آپ سا تاجور
آپ پر وقت نے پھول برسائے ہیں
مُرشدم، مُرشدم۔ دلبرم، دلبرم
دلبرم، مُرشدم۔ مُرشدم، دلبرم

جو کہا آپ نے حرزِ جاں کر لیا
پیار سے آپ کے روح کو بھر لیا
زندگی کے ہنر آپ سے پائے ہیں
مُرشدم، مُرشدم۔ دلبرم، دلبرم
دلبرم، مُرشدم۔ مُرشدم، دلبرم

قبلہ گاہ وفا آبروئے حرم
نعمت ایزدی نور و نکہت قدم
آپ کے روبرو چاند شرمائے ہیں
مُرشدم، مُرشدم۔ دلبرم، دلبرم
دلبرم، مُرشدم۔ مُرشدم، دلبرم

اک اشارے پہ ہے آپ کے منحصر
آپ مانگیں اگر پیش کر دیں یہ سر
آپ تن ہیں تو ہم آپ کے سائے ہیں
مُرشدم، مُرشدم۔ دلبرم، دلبرم
دلبرم، مرشدم۔ مُرشدم، دلبرم

جمیل الرحمن۔ ہالینڈ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپیہ

قسط : سوم

حقیقۃ الوحی کے مطالعہ میں سہولت کے لئے

حقیقۃ الوحی

میں مذکور اسماء، مقامات، اصطلاحات اور کتب کا تعارف

حقیقۃ الوحی کے مشکل الفاظ کے تلفظ اور معانی کی اشاعت کے بعد اب اسماء، مقامات، کتابیات اور اصطلاحات کا تعارف پیش خدمت ہے تا کہ صحیح مفہوم اخذ کرتے ہوئے مطالعہ کا حظ اٹھایا جاسکے۔ امید ہے آپ حقیقۃ الوحی کا مطالعہ کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں حضرت اقدس کی کتب کو پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

س تا ک

سوختنی قربانی

یہود میں ایک قربانی سوختنی قربانی کے نام سے مشہور تھی۔ جس میں وہ جانور کو ذبح کر کے آگ میں جلا دیا کرتے تھے۔ یہود کے مطابق قربانی اس لئے جلائی جاتی تھی کہ خداوند اس کی خوشبو سے حظ اٹھا سکے۔

سیف چشتیائی

راولپنڈی کے قریبی مقام گولڑہ کے پیر مہر علی شاہ کی تصنیف جو کہ دراصل اس کے شاگرد محمد حسن فیضی کے نوٹس تھے۔ اپنی طرف سے اس نے "اعجاز المسیح" کے جواب میں یہ تصنیف کی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے اس کا مفصل اور مدلل جواب اپنی کتاب "نزول المسیح" میں دیا اور اس کے علاوہ یہ بھی ثابت کیا کہ یہ کتاب دراصل پیر صاحب کے مرحوم شاگرد محمد حسن فیضی کے نوٹس کا سرقہ ہے۔

شہاب ثاقب

شہب ثاقبہ جنہیں انگریزی میں Meteors کہتے ہیں خلا سے زمین میں داخل ہونے والے ایسے پتھر اور چٹانیں ہیں جو زمین کے کرہ میں داخل ہونے پر ہوا کی رگڑ سے جل جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض زمین تک پہنچنے میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں جب کہ باقی ہوا میں ہی جل کر خاکستر ہو جاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ان کی ماہیت اور ان کے دوروں کے بارہ میں بڑی مفصل بحث فرمائی ہے۔ جو "حقائق الفرقان" جلد 4 صفحہ 160 تا 162 میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

شیطان

روحانی نظام کے بالمقابل اور مخالفت کرنے والی قوت کا نام۔ شیطان سے مراد قرآن کریم میں وہ ارواح خبیثہ ہیں جو انسانوں کے دل میں وساوس ڈالتی ہیں۔ پھر جو انسان مکمل طور پر ان ارواح کے دام میں آجاتا ہے اسے بھی شیطان کہہ دیا جاتا ہے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ابلیس ہی شیطان ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس پر بڑی مفصل بحث فرمائی ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں "تفسیر کبیر" جلد اول صفحہ 329 تا 334۔

شیعہ

مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جس کے مزید کئی ذیلی فرقے ہیں۔ اس فرقہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ حضرت علیؓ کو دیگر تمام صحابہؓ پر ایک گونہ فضیلت حاصل تھی اور اسی وجہ سے آپ کو ہی پہلا خلیفہ ہونا چاہئے تھا۔ ان کے اکثر فرقے پہلے تین خلفاء کو حقیقی خلیفہ نہیں مانتے اور حضرت علیؓ اور آپ کے بعد آپ کی اولاد کو خلیفہ اور امام مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک امام معصوم عن الخطاء ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ان کے ان عقائد پر کتاب "سر الخلافہ" میں مفصل بحث فرمائی ہے۔

صحابہ

صحابہ صحابی کی جمع ہے جس کے معنی ہیں ساتھی، دوست۔ اصطلاح میں نبی کو حالتِ ایمان میں دیکھنے والا شخص صحابی کہلاتا ہے۔ صحابی سے مراد وہ شخص ہے جو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں مسلمان ہوا اور آپ ﷺ کو دیکھا اور پھر مسلمان ہونے کی حالت میں ہی فوت ہوا۔

صیحون (Zion City)

یہ شہر امریکہ کی ریاست Illinois کی Lake County میں واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ 8.2 مربع میل ہے اور سارے کا سارا خشکی کا علاقہ ہے۔ یہ شہر جولائی 1901ء میں جان الیگزینڈر ڈوئی نے تعمیر کروایا تھا۔ ڈوئی نے اس شہر کی تعمیر سے پہلے اس کا مکمل خاکہ تیار کرنے کیلئے بڑے بڑے شہروں کے حاکموں سے مشورہ بھی لیا تا کہ اسے ایک بہترین شہر کی شکل دے سکے۔ 2005ء کی مردم شماری کے وقت اس شہر کی کل آبادی 24,300 کے قریب تھی۔

طاعون

یہ ایک مشہور متعدی بیماری ہے جس میں گلٹیاں نکل آتی ہیں اور بہت تیز بخار ہو جاتا ہے۔ یہ مرض پہلے چوہوں میں پھیلتا ہے پھر انسانوں میں آتا ہے۔ اس کو مری بھی کہتے ہیں اور انگلش میں اس کو Plague کہا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی صداقت کیلئے بطور نشان طاعون کا ظہور ہوا تھا۔

سید عبد القادر جیلانیؒ

آپ اسلام کے مشہور صوفی بزرگ اور تصوف میں سلسلہ قادریہ کے بانی ہیں۔ فقہ حنبلی کے معروف عالم تھے۔ آپ 457ھ میں پیدا ہوئے۔ جیلان کے علاقہ نیف کے رہنے والے تھے۔ بعد ازاں بغداد چلے گئے اور پھر وہیں پر 561ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔ آپ نے بہت سی کتب بھی لکھیں جن میں سے "فتوح الغیب" خاص طور پر معروف ہے۔

حضرت شہزادہ صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید

آپ افغانستان کے عظیم المرتبت صاحب کشف والہام بزرگ تھے۔ خوست میں پیدا ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھ کر ایمان لے آئے۔ 1902ء میں حج کے ارادہ سے نکلے اور راستہ میں قادیان آئے پھر امام وقت کی بیعت کرتے ہوئے یہیں کے ہو کر رہ گئے۔ 1903ء میں کابل واپس چلے گئے۔ 14 جولائی 1903ء کو کابل میں آپ کو احمدیت قبول کرنے کی پاداش میں شہید کر دیا گیا۔ آپ کی شہادت پر حضرت مسیح موعود نے آپ کے حالات اور اخلاص سے متعلق ایک کتاب لکھی جس کا نام آپ نے "تذکرۃ الشہادتین" رکھا۔

عبداللہ آتھم (آثم)

عبداللہ آتھم 1828ء میں انبالہ میں ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا۔ 28 مارچ 1853ء میں کراچی میں اس نے بپتسمہ لے کر عیسائیت اختیار کی۔ اس وقت اس نے اپنے نام کے ساتھ آتھم (آثم۔ یعنی گنہگار) لگا لیا۔ اجنالہ اور بٹالہ وغیرہ میں تحصیلدار کے طور پر نوکری کرتا رہا۔ بعد میں ایکسٹرا اسسٹنٹ E.A.C کے طور پر سیالکوٹ، انبالہ اور کرنال میں متعین رہا۔ اسلام اور رسول کریم ﷺ کا سخت مخالف تھا اور اسلام اور نبی پاک ﷺ کے خلاف کئی زہریلی کتابیں (اندرونہ بائبل وغیرہ) تحریر کیں۔ اسلام کی صداقت کے بارے میں اس سے حضرت مسیح موعود کا پندرہ دن تک مباحثہ ہوا۔ جو بعد میں "جنگ مقدس" کے نام سے شائع ہوا۔ بالآخر عبداللہ آتھم حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہو کر (احمدیت) کی

صداقت کا ایک نشان بن گیا۔

حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب

آپ حضرت مسیح موعود کے ابتدائی مخلص خدام میں سے تھے۔ سرخی کے چھینٹوں کا جو حیرت انگیز نشان 10 جولائی 1885 میں ہوا تھا اس کے چشم دید گواہ تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود سے یہ اعجازی کرتہ اس شرط پر لیا کہ وہ ان کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے گا۔ آپ 7؍اکتوبر 1927 کو فوت ہوئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کئے گئے۔

علل اربعہ

علل علت کی جمع ہے جس کے معنی ہیں وجہ سبب، عادت وغیرہ۔ ہر شے کی چار علتیں ہوتی ہیں۔

1۔علت فاعلی: جس سے اس کے بنانے والے کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

2۔علت مادی: وہ مادہ جس سے وہ چیز بنتی ہے۔

3۔علت صوری: اس کی ظاہری صورت یا چیز کے بننے کے بعد جو ظاہری صورت نظر آتی ہے۔

4۔علت غائی: وہ غرض یا مقصد جس کے لئے وہ چیز بنائی جاتی ہے۔

حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ چاچڑاں شریف

آپ مشہور صوفی بزرگ تھے۔ آپ بہاولپور کے نواب کے پیر تھے اور سرائیکی کے عظیم شعراء میں شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ کی پیدائش 1845 میں چاچڑاں شریف میں ہی ہوئی۔ والد کا نام خواجہ خدا بخش تھا۔ آپ عربی، فارسی، اردو، سندھی، پنجابی، بھرج بھاش اور سرائیکی زبانیں جانتے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود نے عام مباہلے کا اشتہار سجادہ نشینوں اور علماء کی طرف بھجا تو انہوں نے جواباً عربی زبان میں ایک خط لکھا جس میں آپ سے محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کے حال کا معترف ہوں اور آپ کو نیک اور صالح خیال کرتا ہوں۔ آپ نے ان عقیدت مندانہ تعلقات کو آخری دم تک قائم رکھا۔ 1901ء میں آپ کی وفات ہوئی۔ آپ کی تدفین کوٹ مٹھن میں ہوئی۔

حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب

آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے والد ماجد تھے۔ آپ اپنے والد مرزا عطاء محمد صاحب کی وفات کے بعد خاندان کے سرپرست قرار پائے۔ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب ایک حاذق طبیب تھے۔ تاہم طب ذریعہ معاش نہ تھا بلکہ محض مخلوق کی نفع رسانی کے لئے طبابت کرتے تھے۔ آپ ہمیشہ اپنے دشمنوں سے نیک سلوک کرتے تھے۔ فارسی میں نہایت عمدہ شعر کہتے تھے۔ آپ کی زندگی کا آخری شاندار دینی کارنامہ بیت اقصیٰ کی تعمیر ہے۔ 1876ء میں آپ کی وفات ہوئی اور آپ کی وصیت کے مطابق بیت اقصیٰ کے صحن میں دفن کئے گئے۔ الیس اللہ کا مشہور الہام آپ کی وفات پر ہوا تھا۔

فتویٰ

شریعت کا کوئی حکم۔ کسی مسئلہ کے متعلق مفتی کا فیصلہ۔ شرعی فیصلہ دینا۔

فطرت

لغوی معنی خلقت، عقل، دانائی، پیدائش۔ فطرت کا ایک معنی جبلت بھی ہے۔ فطرت کی رو سے یعنی طبعاً۔

قادیان

یہ چھوٹا سا گاؤں بھارت میں ریاست پنجاب کے ضلع گورداسپور میں واقع ہے۔ امرتسر سے شمال مشرق کی جانب ہے۔ اس شہر کی شہرت حضرت مسیح موعود کا مولد اور آپ کے مشن کا مرکز ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس شہر کی بنیاد 1530ء میں رکھی گئی جب حضرت مسیح موعود کے جد امجد مرزا ہادی بیگ صاحب یہاں آئے۔ اس کا پہلا نام "اسلام پور قاضی ماجھی" تھا۔ پھر "قاضی ماجھی" نام ہو گیا اور پھر صرف قاضی رہ گیا جو بعد میں قادیان بن گیا اور اب احمدیت کے دائمی مرکز ہونے کی بناء پر ایک بین الاقوامی شہرت و حیثیت کا حامل بن چکا ہے۔

قاموس

اس کے لغوی معنی سمندر یا گہرائی کے ہیں۔ عربی میں لغت کی کتاب کو بھی قاموس کہا جاتا ہے۔ اسی طرح علامہ فیروز الدین کی مشہور لغت قاموس المحیط کو بھی 'قاموس' کہا جاتا ہے۔

قتل خنزیر

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ آنے والا مسیح قتل خنزیر کرے گا۔ اس سے ظاہری قتل مراد نہیں بلکہ یہ مراد ہے کہ مسیح موعود خنزیر کی حرمت سے لوگوں کو آگاہ کرے گا اور عیسائیوں کا مقابلہ کرے گا جنہوں نے خنزیر کو حلال ٹھہرایا ہوا ہے اور یہ عیسائیت کی ایک علامت کے طور پر قائم ہے۔

قریش

قریش عرب قبائل میں سے ایک قبیلہ کا نام ہے۔ اس قبیلے کی خوش نصیبی یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ بھی اس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ قریش، بنونضر بن کنانہ کی اولاد کو کہتے ہیں۔ کنانہ بنی اسماعیل کی نسل سے ہیں۔

قسطنطنیہ

یہ ترکی کا پرانا دارالخلافہ ہے جو آبنائے باسفورس پر واقع ہے۔ یہ شہر قسطنطین نامی بادشاہ نے 326ء میں آباد کیا تھا۔ اس کا موجودہ نام استنبول Istanbul ہے جو کہ ترکی کے بڑے شہروں میں سے ایک ہے اور ترکی کا دارالحکومت بھی ہے۔

قصیدہ

اشعار کے اس مجموعے کو کہتے ہیں جس میں کسی کی مدح یا تعریف وغیرہ کی جائے۔ پہلے شعر اور ہر شعر کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے۔

قیصر روم

" قیصر "روم کے حاکم کا خطاب تھا۔ اولین رومی حکمران جو قیصر کہلایا وہ Julius Caesar تھا۔ اسلامی تاریخ میں جس قیصر روم کو خاص اہمیت حاصل ہے وہ نبی کریم ﷺ کے زمانے کا قیصر ہے جس کا نام ہرقل تھا۔ جب رسول کریم ﷺ نے اپنا پیامبر اس کی طرف بھیجا تو اس وقت ابوسفیان بھی اس کے دربار میں موجود تھا۔ چنانچہ قیصر نے چند امور ابوسفیان سے دریافت کئے اور اس کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ محمد ﷺ واقعی سچے نبی ہیں۔ قیصر روم نے آپ ﷺ کے نامہ مبارک کو عزت کے ساتھ دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ اور اس نے کہا کہ اگر مجھے یہ سعادت حاصل ہو سکتی کہ میں اس عظیم الشان نبی کی صحبت میں رہ سکتا تو میں آپ کے پاؤں دھویا کرتا۔

کرامت

خارق عادت امور کا ظہور جو ولی سے ظاہر ہو۔ جس طرح انبیاء سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں اسی طرح اولیاء اور صوفیاء سے کرامات ظاہر ہوتے ہیں۔ عموماً معجزہ کرامت وغیرہ ہم معنی استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ ان میں یہ فرق کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی خارق عادت امر نبی سے ظہور پذیر ہو تو معجزہ کہلاتا ہے، اور اگر کسی ولی سے ظاہر ہو تو کرامت اور اگر کسی غیر مسلم سے ہو تو استدراج کہلاتا ہے۔

حضرت کرشن علیہ السلام

تاریخ پیدائش 18 یا 21 جولائی 3228 ق م بیان کی جاتی ہے۔ والدہ کا نام دیوکی تھا اور والد واسودیو تھے۔ ہندو مذہب میں یہ وشنو دیوتا کے اوتار کے طور پر خیال کئے جاتے ہیں۔ کرشن کے معنی ہیں سیاہ فام۔ وفات کے متعلق مختلف خیالات ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ آسمان پر چلے گئے تھے۔ تاریخ وفات 17، 18 فروری 3102 ق م ہے۔

کسر صلیب

رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ آنے والا مسیح صلیب کو توڑے گا۔ (یَکْسِرُ الصَّلِیْبَ) اس سے ظاہری توڑنا مراد نہیں ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ مسیح موعود اپنے دلائل اور براہین سے عیسائیت کو شکست دے گا اور صلیب جو ان کی طاقت اور عظمت کا نشان ہے گویا اس کو توڑ دے گا۔

کسوف خسوف

کسوف کا مطلب سورج گرہن اور خسوف کا مطلب چاند گرہن ہے۔ تاہم کسوف کا لفظ چاند گرہن اور سورج گرہن دونوں کیلئے بولا جاسکتا ہے۔ چاند گرہن اس وقت ہوتا ہے جب زمین چاند اور سورج کے درمیان آجائے اور چاند کی روشنی ماند پڑ جائے۔ سورج گرہن اس وقت ہوتا ہے جب چاند سورج اور زمین کے درمیان آجائے اور سورج کی روشنی زمین تک نہ پہنچ سکے۔ کسوف خسوف سے مراد آنحضرت ﷺ کی وہ پیشگوئی بھی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارے مہدی کے لئے رمضان کے مہینہ میں کسوف و خسوف ہوگا۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

آجکل کے مخدوش حالات کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے اور مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے مسنون دعاؤں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء اور راستبازوں کی قدیم سے یہی سنت رہی ہے کہ ایسے حالات میں وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ ڈھونڈتے ہیں اور دعاؤں اور صدقات کو قبول کرکے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں لے لیتا ہے۔

قرآن کریم کی دعائیں

قرآن کریم میں ایک دعا مذکور ہے۔

''اور تو کہہ دے اے میرے رب! میں سرکش لوگوں کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے (بھی) کہ وہ میرے سامنے آئیں''۔ (سورۃ المومنون: 100,99)

سورۃ الدخان میں حضرت موسیٰ ؑ کی ایک دعا کا ذکر ہے۔

''اور یقیناً میں (اس بات سے) اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کردو اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھے تنہا چھوڑ دو۔ پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ ایک مجرم قوم ہیں''۔ (الدخان: 21 تا 23)

اسی قسم کی ایک دعا (حضرت موسیٰ ؑ کی) سورۃ المومن میں مروی ہے۔

''میں اپنے رب سے اور تمہارے رب سے ہر متکبر کی شرارت سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں لاتا پناہ مانگتا ہوں''۔ (المومن: 28)

سفر طائف کی دعا

آنحضرت ﷺ طائف کے سفر سے واپسی پر جبکہ پتھروں سے آپ کا جسم لہولہان تھا اور گالیوں اور اوباشوں کی طعن و تشنیع اور نعرہ بازی سے آپ ﷺ کا معصوم دل چھلنی تھا۔ آپ ﷺ اپنے رب سے مناجات میں اس طرح گویا ہوئے ''اے میرے رب! میں اپنے ضعف قوت اور قلت تدبیر اور لوگوں کے مقابلہ میں اپنی بے بسی کی شکایت تیرے ہی پاس کرتا ہوں۔ اے میرے خدا تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور کمزوروں اور بے کسوں کا تو ہی نگہبان و محافظ ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے۔...... میں تیرے ہی منہ کی روشنی میں پناہ کا خواستگار ہوتا ہوں کیونکہ تو ہی ہے جو ظلمتوں کو دور کرتا اور انسان کو دنیا و آخرت کے حسنات کا وارث بناتا ہے۔

(بحوالہ سیرت خاتم النبیین 182 از حضرت مرزا بشیر احمد ایم اے)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے تفسیری نوٹس

حضرت خلیفۃ المسیح الاول آخری دو سورتوں کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کے حضور میں پناہ مانگنے کی دعائیں بہت سی احادیث میں وارد ہیں جن میں سے بعض...... اس جگہ نقل کی جاتی ہیں۔

''پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی عزت اور قدرت کی اس چیز کی بدی سے جو پاتا ہوں میں (سات بار کہے) اللہ کے نام کے منتر پڑھتا ہوں کہ تجھ پر ہر چیز...... سے جو ایذا دے تجھ کو بدی سے ہر جان کے اور آنکھ سے حسد کرنے والے کے اور شفا دے تجھ کو۔ اللہ کے نام سے منتر پڑھتا ہوں تجھ پر پناہ میں دیتا ہوں میں تم دونوں......کو اللہ کے کلموں کی جو پوری ہیں بدی سے ہر شیطان اور جانور ایذا دینے والے اور ہر آنکھ نظر لگانے والی کی سے مانگتا ہوں اللہ عظمت والے سے، جو صاحب ہے عرش بڑے کا،...... کہ شفا دے تجھ کو۔ ساتھ نام اللہ بڑائی والے کے، پناہ چاہتا ہوں، اللہ کی جو عظمت والا ہے، بدی سے ہر رگ جوش مارنے والی کے اور بدی سے دوزخ کی گرمی کے۔ رب ہمارا اللہ ہے جو...... آسمان میں ہے پاک ہے نام تیرا، حکم ہے تیرا آسمان اور زمین میں، جس طرح ہے رحمت تیری آسمان میں پس کر رحمت اپنی زمین میں۔ بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور چوک ہماری......تو ہے صاحب پاکوں کا، اتار رحمت اپنی میں سے رحمت اور شفاء اپنی شفاء میں سے اس بیماری پر، اے اللہ شفاء دے اپنے بندے کو کہ زخمی کرے تیری...... راہ میں دشمن کو اور چلے تیرے واسطے ساتھ کسی جنازہ کے۔ اے اللہ جلا تو مجھ کو جب تک کہ ہو زندگی بہتر میرے واسطے اور مار مجھ کو جس وقت ہو موت بہتر...... واسطے میرے۔ اے اللہ تیری پناہ مانگتا ہوں۔ بلاء کی مشقت سے اور بدبختی کے ملنے سے اور ہر برے فیصلہ سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے، اے...... اللہ تحقیق میں پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے اور ناتوانی اور سستی اور نامرادی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے غلبہ سے......

شروع ساتھ نام اللہ کے بخشنے والا مہربان کہہ پناہ پکڑتا ہوں ساتھ رب صبح کے اس چیز کے شر سے جو پیدا کیا ہے اور شر اندھیرا کرنے والے...... کے سے جبکہ چھپ جاوے اور شر پھونکنے والیوں کے ہے گرہوں میں اور شر حسد کرنے والے کے سے جبکہ حسد کرے۔

بامحاورہ تفسیری ترجمہ:

اس طرح سے دعا مانگ۔ میں اپنے اس پروردگار کے حضور میں پناہ گیر ہوتا ہوں جو اندھیرے کو دور کرکے صبح کی روشنی پیدا کرتا ہے اس کے حضور میں پناہ گیر ہوتا ہوں ان تمام چیزوں کی بدی سے جو پیدا ہوئی ہیں اور اندھیرا کرنے والے کی شرارت سے جبکہ وہ چھپ جاوے اور ان کی شرارت سے جو گرہوں میں پھونکیں دے کر مخلوق الٰہی کو دکھ دینے کے درپے رہتے ہیں اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد پر کمر باندھے۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 572، ص 578 حاشیہ)

معوذتین کے نزول کے بعد

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

اس سورۃ شریفہ کے شان نزول کے بارہ میں حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ آج کی رات مجھ پر اس قسم کی آیات نازل ہوئیں کہ ان جیسی میں نے کبھی نہیں دیکھیں وہ معوذتین ہیں۔

ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ جن و انس کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ مگر جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے اور طرح اس امر کے متعلق دعا کرنا چھوڑ دیا اور ہمیشہ ان الفاظ میں دعا مانگتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوا کرتے تھے تو ان دونوں سورتوں کو پڑھ پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 587)

حضرت خلیفہ ثالث کی دعائیہ تفسیر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آخری تین سورتوں کی بڑی شاندار دعائیہ تفسیر فرمائی ہے اس کا کچھ حصہ درج ذیل ہے۔

''......اے خالق خدا خیر و برکات کے جو سامان تو نے پیدا کئے ہیں۔ انسان اپنی غفلت اور سستی کی وجہ سے ان میں سے اپنے لئے کبھی شر کے سامان بھی پیدا کرلیتا ہے۔ اے خدا تو یہی توفیق دے کہ ہم تیرے فضل اور تیری رحمت سے ہر شر سے محفوظ رہیں۔

اے خالق و مالک خدا! دنیا والے آج دنیوی سہاروں اور دنیوی سامانوں پر بھروسہ کررہے ہیں۔ اے ہمارے رب! تو ہماری پناہ بن جا۔ تو ہمارا ملجا ہو جا۔ ہمارا بھروسہ تیرے سوا اور کسی پر نہیں۔ اے خدا تو نے اپنے قرآن میں نفع کی ہر بات اور ترقی کا ہر اصول رکھ دیا ہے تو ہی ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآنی تعلیم کو کبھی نہ چھوڑیں تا ایسا نہ ہو کہ یہ دونوں جہاں ہمارے لئے جہنم بن جائیں۔

اے ہمارے رب! تیرا مسیح ثریا سے ہمارے لئے قرآنی علوم لے کر آیا اور تیرے خلیفہ اول نے ہمیں ان علوم کے سکھانے میں اپنی زندگی بسر کی۔ اے خدا تیرے ہزار ہزار صلوٰۃ اور سلام ہوں ان پر اور اے خدا تیرے خلیفہ ثانی نے تجھ سے الہام پا کر تیرے قرآن کے علوم کو سیکھا اور دن رات ایک کرکے اور اپنے آرام کی گھڑیوں کو قربان کرکے علوم قرآنی کے ان خزانوں سے ہماری جھولیاں بھریں اور ہمارے دل کو ان سے منور کیا۔ اے خدا ان پر بھی تیرے ہزاروں ہزار صلوٰۃ اور سلام ہوں......

اے ہمارے رب تو ہمیں مسیح موعود کے مددگاروں میں سے بنا اور ان آفات اور عذابوں سے ہمیں ہمیشہ بچا جو آپ کے مخالفوں کے لئے مقدر ہوچکے ہیں اور شرک اور بدعت اور ظلم کی ہر قید و بند سے ہمیں محفوظ رکھ۔ اے خدا! ہمیں نیکی اور تقویٰ پر ہمیشہ قائم رکھ اور بدخصلت وساوس پیدا کرنے والوں سے ہمیں ہمیشہ پناہ دے تا ہمارا بیعت کا تعلق اور غلامی کا رشتہ جو ہم نے تیرے رسول، تیرے مسیح اور تیرے خلفاء سے باندھا ہے وہ ہمیشہ مضبوطی سے قائم رہے۔

(ماہنامہ انصار اللہ جنوری 2007ء)

خلافت سے محبت

عیاں ہم پر حقیقت ہو گئی ہے
خلافت سے محبت ہو گئی ہے

زمینِ قادیاں پہ فضل اُترا
زمانے بھر میں شہرت ہو گئی ہے

قدم بوسی کو جانا چاہتا ہوں
مقدر سے شکایت ہو گئی ہے

پتہ نہ تھا کہ ہو گا ایم ٹی اے بھی
مگر یہ بھی کرامت ہو گئی ہے

اسیرانِ رہِ مولا مبارک
تمہیں حاصل سعادت ہو گئی ہے

جو لکھی تھی صدی پہلے عبارت
وہ پوری ہر عبارت ہو گئی ہے

کسی سے بھی نہیں نفرت عطا کو
اسے سب سے محبت ہو گئی ہے

عطاء العزیز

اعتکاف کے دس دن

خوب راز و نیاز کی راتیں، خوب سوز و گداز کے دن ہیں
آنسوؤں سے وضو کیا دل نے،عاشقوں کی نماز کے دن ہیں
بند کر لے کواڑ دنیا سے، ہاں یہی احتراز کے دن ہیں
قصۂ غم طویل کر عرشی، داستانِ دراز کے دن ہیں
حالِ دل آج بے جھجک کہہ دے، کل یہ سوزِ نہاں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے ، کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

دل شکستہ ہوں تیری جانب سے کچھ مدارات ہو تو بات بنے
کچھ انوکھی سی مہربانی ہو خاص کچھ بات ہو تو بات بنے
رات تنہائیاں ، تری یادیں،پھر مناجات ہو تو بات بنے
آنسوؤں کی مری نمازوں میں کُھل کے برسات ہو تو بات بنے
حالتِ جذب آج طاری ہے، کل یہ طرزِ فغاں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے، کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

تیرے در پر ہی دل بہلتا ہے، تیری چوکھٹ پہ جاں سنبھلتی ہے
زخم سارے تجھی کو دکھلاؤں،دل میں یہ آرزو مچلتی ہے
آنسوؤں کی گھٹائیں دے مالک ،میرے دل کی زمین جلتی ہے
خُوب رو لوں تو چین آ جائے، بھاپ یونہی کہاں نکلتی ہے
تیری رحمت ہے آنسوؤں کی جھڑی،کل یہ چشمہ رواں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے ، کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

خُوب تنہائیاں میسّر ہیں ،کیوں نہ جی بھر کے آج ہم رو لیں
خود سے پہروں کریں تری باتیں ، گرد آنکھوں کی اس طرح دھو لیں
ہم جو بولیں تو ذکر ہو تیرا، اور اس کے سوا نہ لب کھولیں
لہلہائے گی جو قیامت تک، کیوں نہ وہ فصل ذکر کی بو لیں
تُو ہے باقی،بقا فقط تجھ کو، اور مری داستاں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے،کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

رات دن ہیں نوازشیں جاری،کیا تری شانِ شہر یاری ہے
مجھ سے بے کس پہ یہ کرم تیرا،ہائے کیا لطفِ غم گساری ہے
تُو تو کہتا ہے مانگ جو چاہے،آج فضلوں کی بے شماری ہے
میں مگر تیرے منہ کو تکتی ہوں،عشق کا دل پہ زخمِ کاری ہے
تیرے جلوے اُتار لوں دل میں،کل اِن آنکھوں میں جاں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے،کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

میرے دل کی زمین بنجر تھی، تیرے فضلوں سے لہلہا اٹھی
جسم و جاں کو بھگو گئی یکسر، تیری رحمت کی جب گھٹا اٹھی
سوچ ابتر تھی روح میلی تھی،تیرے فضلوں سے جگمگا اٹھی
اور ان دل گداز لمحوں میں میرے دل سے یہی صدا اٹھی
اِذن دے دے کہ آج سب کہہ دوں،کل یہ طرزِ بیاں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے، کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

زندگی پل صراط ہے اپنی اور یہی عاشقوں کا جادہ ہے
دل کو مل مل کے آج دھونا ہے ،اس پہ اک میل کا لبادہ ہے
آنسوؤں سے نہائی ہیں آنکھیں،دل بھی کچھ با وضو زیادہ ہے
جذب و مستی میں ڈوب کر عرشی دو رکعت عشق کا ارادہ ہے
آج موسم ہے قدر دانی کا،کل کوئی قدر داں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے،کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

جن کے دل میں ترا بسیرا ہو ،ان کو پت جھڑ ہو یا بہار حسیں
قرب کا جو ترے مزہ چکھ لیں ،چین پاتے نہیں پھر اور کہیں
عاشقوں کے دلوں کی رونق تُو،ان مکانوں کا ایک تُو ہی مکیں
تیرے در پر گریں تو پھر نہ اُٹھیں،تیرے عاشق سدا کے خاک نشین
روح جب مستقل ہو سجدے میں،پھر صدائے (نداء) رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے،کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

عجز بندوں کا تجھ کو بھاتا ہے، سو اسی کا سنگھار کرتی ہوں
تیری چاہت کی چاہ میں مولا، تیرے بندوں سے پیار کرتی ہوں
اپنے شعروں میں دل کے داغوں کا شوق سے میں شمار کرتی ہوں
تیری باتوں سے دل نہیں بھرتا، اب مگر اِختصار کرتی ہوں
رحمتوں سے تری رواں ہے قلم، کل یہ جانے رواں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے،کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

ہم نے دنیا میں رہ کے دیکھا ہے گھر گئے تھے عجب جھمیلے میں
ہر طرف بھیڑ چال جاری تھی، بہہ رہے تھے سب ایک ریلے میں
تیری دنیا نرا بکھیڑا ہے، چین و آرام ہے اکیلے میں
اپنے حُجرے میں مطمئن ہوں میں، خوب رونق ہے دل کے میلے میں
بس یہ دس دن بڑے غنیمت ہیں، پھر یہ محفل جواں رہے نہ رہے
کل کے دن کی کسے خبر پیارے،کل کا دن مہرباں رہے نہ رہے

ا۔ع۔ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نصیر احمد طاہر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر بشیر احمد طاہر صاحب چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ فیصل آباد حال شیفیلڈ یو۔کے کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عاصمہ ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب سکنہ گوٹھ چوہدری نور محمد کوٹ لالو ضلع خیر پور کے ساتھ مبلغ دس ہزار پونڈ سٹرلنگ حق مہر پر مکرم سید سعادت احمد منیر صاحب مربی ضلع فیصل آباد نے مورخہ 15/اگست 2009ء کو چک نمبر 84 ج۔ب فیصل آباد میں کیا۔

دونوں حضرت چوہدری نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سکنہ لنگیری ضلع جالندھر کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ طاہرہ مریم صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب)

مکرمہ طاہرہ مریم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری فضل احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ

کھاتہ نمبر 8-3941/1 -/14361 روپے

کھاتہ نمبر 326-200/7-/6790 روپے

کھاتہ نمبر 327-260/7-/43970 روپے جمع ہیں۔ یہ رقوم میرے کھاتہ نمبر 6-9655/6 میں منتقل کر دیں۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ دیگر ورثاء کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (بہن)

2۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (بہن)

3۔ مکرم نیاز احمد صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم محمد یوسف بٹ صاحب مربی ضلع میر پور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے محترمہ زریدہ خورشید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد علی صاحب آف ڈھکی تحصیل وضلع بھمبر آزاد کشمیر کو مورخہ 28 جولائی 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں منظور فرماتے ہوئے عثمان علی نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی طور پر درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، مخلص اور لمبی عمر پانے والا بنائے نیز خاندان اور جماعت کیلئے مفید اور بابرکت وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم برکات احمد منشاء صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم زاہد محمود تبسم صاحب مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 27 جولائی 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فوزان احمد عطا کیا ہے۔ اور وقف نو کی تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صدیق احمد صاحب ڈیفنس لاہور کا نواسہ ہے۔

اسی طرح خاکسار کے دوسرے بیٹے مکرم طارق محمود تبسم صاحب فینسی جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ یکم ستمبر 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ذیشان ولید عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمنان صاحب ٹھوکر نیاز بیگ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا کرے۔ نیک، خادم دین بنائے اور اپنے والدین کیلئے باعث فخر بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری نیاز علی صاحب لطیف آباد حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر ذنوبیہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم کیپٹن سمیر احمد صاحب ابن مکرم محمد ارشد صاحب ملیر کینٹ کراچی مکرم سہیل شہزاد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 4/اگست 2009ء کو بیت الظفر حیدر آباد میں دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت بنائے اور آئندہ نسلیں ہمیشہ تقویٰ کی راہوں پر قائم رہنے والی اور خادم دین ہوں۔ آمین

مکرمہ مبارکہ شاہین صاحبہ

ایک روشن نشان

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں توفیق عطا فرمائی کہ ہم جلسہ سالانہ UK 2009ء میں شامل ہو سکیں۔ جمعۃ المبارک 24 جولائی کو ہم اسلام آباد سے صبح صبح روانہ ہو کر حدیقۃ المہدی پہنچ گئے۔ صبح سے ہی بارش والا موسم تھا۔ ہم چونکہ وقت پر پہنچ گئے تھے۔ اس لئے ہمیں آگے جگہ مل گئی۔ بارش وقفے وقفے سے جاری تھی۔ نماز جمعہ کا وقت ہو گیا۔ پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ کے لئے تشریف لائے اور خطبہ شروع ہو گیا۔ بارش نے موسلا دھار برسنا شروع کر دیا۔ یہ بارش اتنی تیز تھی کہ مجھے تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ شائد میں نے زندگی میں ایسی بارش نہ دیکھی ہو۔ مارکی کی چھت پر بارش برسنے کی آواز اتنی تیز اور مستقل آ رہی تھی کہ مجھے یہ ڈر لگ رہا تھا کہ چھت ٹوٹ ہی نہ جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مہمانوں اور میزبانوں کو ان کے فرائض سمجھا رہے تھے۔ کوئی پریشانی یا گھبراہٹ بارش کی وجہ سے آپ کے چہرہ سے عیاں نہ تھی۔ اگر کوئی فکر میں نے محسوس کی تو وہ یہ تھی کہ بارش کی وجہ سے شائد آواز لوگوں تک نہ پہنچ سکے تو آپ فقرات ذرا مختصر کر کے بول رہے تھے تاکہ لوگ اچھی طرح بات سن سکیں۔ خطبے کے آخر میں تو چھاجوں مینہ برس رہا تھا۔ پیارے حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اب اس کے بعد بارش بھی رک جائے اللہ تعالیٰ موسم کو صاف کر دے۔ باقی دن ہم آرام سے جلسہ کی کارروائی سن سکیں۔ موسم کو اللہ تعالیٰ ہمارے حق میں کر دے (آمین) آپ ایدہ اللہ نے ابھی یہ فقرہ ختم کیا ہی تھا۔ چند منٹ بھی نہیں گزرے ہوں گے کہ تمام جلسہ گاہ نے یہ نظارہ دیکھا کہ بادل یکدم چھٹ گئے اور سورج اپنی پوری آب و تاب سے نکل آیا۔ یہ خدا تعالیٰ کا اپنے ایک پیارے بندے کے لئے ایک اقتداری معجزہ تھا۔ ایسا روشن، ایسا واضح نشان، کہ انسانی عقل دنگ رہ گئی۔ بقول حضرت مسیح موعود

ایک بد کردار کی تائید میں اتنے نشان
کیوں دکھاتا ہے وہ کیا ہے بدکنوں کا رشتہ دار

ہر کسی کی زبان پر اس معجزے کا ذکر تھا۔ کیا مرد، کیا عورت، کیا بچہ، ہر کوئی اس انہونی بات کا ذکر کر رہا تھا۔ محکمۂ موسمیات نے خراب موسم کی پیشگوئی کی ہوئی تھی۔ مگر ہم نے تو پھر تینوں دن خوب اچھا موسم پایا۔ MTA کے پروگرامز میں مختلف ملکوں کے امراء بھی اسی نشان کا ذکر کر رہے تھے۔ غرضیکہ ہر چھوٹے بڑے نے اس بات کو نوٹ کیا۔

یہاں خاکسار ایک اور بات بھی کہنا چاہتی ہے کہ بعض لوگ جو جلسے میں آسانی سے شامل ہو سکتے ہیں وہ نہیں ہوتے اور کہہ دیتے ہیں کہ MTA پر انسان زیادہ اچھی طرح دیکھ سکتا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ جیسے یہ مذکورہ بالا نشان ہم نے روز روشن کی طرح دیکھا، اگرچہ کیمرہ نے بھی اپنی آنکھ سے یہ منظر دنیا کو دکھایا۔ مگر جو وہاں بیٹھے لوگوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا اور جو کیمرے نے دکھایا اس میں زمین و آسمان کا فرق تھا۔

ایک اور بات جو خاکسار سوچ رہی تھی کہ اگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ کے شروع میں ہی دعا کرتے تو اللہ تو سننے والا ہی ہے، وہ تو اپنے پیاروں کی سنتا ہی ہے۔ تو شائد پھر اکثر کے لئے یہ ایک روشن نشان نہ بنتا۔ لوگ کہہ سکتے تھے کہ لو جی یہ کون سا کوئی ''بہت'' بارش ہو رہی تھی۔ ایسا تو ہوتا ہی رہتا ہے۔ مگر اتنی لگاتار، موسلا دھار بارش کا ''یکدم'' رک جانا اور پھر مطلع بھی اچانک صاف ہو جانا اور سورج کی ایسے آمد کہ تمام کالے کالے بادل یکدم غائب ہو گئے۔ ایک بہت بڑا روشن نشان تھے۔ اے کاش کہ دیکھنے والے دیکھیں۔

(بقیہ از صفحہ 2)

میں نے دیکھا تو مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کے چہرے سے شعاعیں نکل رہی ہیں اور اس نے مجھے ایک مثال دی کہ بابا نانک صاحب کا فوٹو جس طرح بچپن میں دیکھا کرتے تھے۔ یا کرشن جی مہاراج کا۔ تو ویسے ہی ان کے چہرے سے بھی شعاعیں نکلتی تھیں یا جس طرح سورج نکلتا ہے اور اس میں سے شعاعیں پھوٹتی ہیں۔ حضور کے چہرہ پر شعاعیں نظر آتی تھیں۔

حضور کی شیریں بیانی ایسی کہ حضور جب بولتے تھے تو منہ سے پھول جھڑتے تھے اور حضور کی سادہ زندگی۔ سادہ لباس اور سادہ رہائش سے میں بہت متاثر ہوا ہوں اور حسن کا اس نے اظہار کیا کہنے لگے کہ میرے خاندان میں بڑا حسن ہے لیکن میں حیران ہوں کہ خدا تعالیٰ نے ان کو کتنا حسن اور جمال دیا ہے اور اس نے خواہش ظاہر کی ہے کہ میں انشاء اللہ پھر حضور کی ملاقات کروں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ جب تک میں وہاں بیٹھا رہا میں اپنے اندر بڑا سرور اور بڑی خوشی محسوس کرتا رہا مجھے افسوس ہے کہ وقت بڑی جلدی ختم ہو گیا اور مجھے واپس آنا پڑا۔

پھر انہوں نے کہا کہ تاریخ احمدیت جلد پنجم میں ہمارے دادا جی کا ذکر ہے انہوں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا۔ میں مرکز میں آیا اور وہ کتاب مجھے مرکز سے ملی اور میں نے ایک دوست سے لے کر انہیں دی اور وہ بہت زیادہ متاثر ہیں۔

انہوں نے درخواست کی ہے کہ حضور دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ وہ دن جلد لائے کہ میں احمدیت کی آغوش میں آؤں۔''

(رپورٹ صفحہ 126-127)

خبریں

پاکستان نے اوباما کی پاک افغان پالیسی

مسترد کردی صدر زرداری نے امریکی صدر بارک اوباما کی پاک افغان پالیسی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے حالات مختلف ہیں، انہیں آپس میں نہیں جوڑا جا سکتا۔ پاکستان کے پاس سلامتی کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لئے زیادہ وقت نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر ملکی امداد نہ ملی تو ترقیاتی اخراجات میں کٹوتی کرنا پڑے گی جس کے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ پر ہولناک اثرات مرتب ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کو دیئے گئے انٹرویو میں کیا۔

ملاوٹ شدہ اشیاء کی فروخت قتل سے بڑا

جرم ہے سپریم کورٹ نے ملاوٹ شدہ اشیاء کی فروخت کو قتل سے بڑا جرم قرار دیا ہے۔ سپریم کورٹ کی لاہور رجسٹری میں جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے کی سربراہی میں فل بنچ ملاوٹ شدہ اشیاء کی فروخت کے خلاف لئے جانے والے ازخود نوٹس کی سماعت کر رہا ہے۔ عدالت نے سماعت کے دوران اپنے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اگر کسی کی اولاد ملاوٹ شدہ چیز کھانے سے ہلاک ہو جائے تو اس کی دنیا اجڑ جاتی ہے۔

حارث سٹیل ملز کے چیف ایگزیکٹو سمیت

4 شریک ملزم گرفتار سپریم کورٹ نے حارث سٹیل ملز کی جانب سے سمجھوتہ کیلئے سنجیدگی اور اخلاص کے اظہار کے طور پر 50 کروڑ نقد اور 50 کروڑ مالیت کی جائیداد پیش کرنے کا وعدہ پورا نہ ہونے پر سٹیل ملز کے چیف ایگزیکٹو سمیت 4 شریک ملزمان گرفتار کرا دیئے جبکہ حارث سٹیل ملز کے مالکان کی تمام منقولہ وغیر منقولہ جائیدادیں اور اثاثے تحویل میں لینے کے لئے کارروائی کا آغاز کر دیا۔ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی سربراہی میں جسٹس غلام ربانی اور جسٹس جواد ایس خواجہ نے 9 ارب روپے بینک فراڈ کے مقدمہ کی سماعت کی۔

گریڈ 9 تک کے ملازمین کو ہزار روپے

عیدالاونس دینے کا اعلان حکومت پنجاب نے عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر گریڈ 1 سے 9 تک کے تمام ملازمین کو ایک ہزار روپے عیدالاونس دینے کا اعلان کیا ہے۔ تمام صوبائی محکموں کے انتظامی سربراہان اور ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پنجاب کے تمام سرکاری ملازمین کو ماہ ستمبر کی تنخواہ 17 ستمبر تک ادا کر دیں۔ علاوہ ازیں تمام پنشنرز کو بھی ماہ ستمبر کی پنشن 17 ستمبر تک ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عیدالاونس عید سے قبل تنخواہوں کے ساتھ ادا کی جائے گی۔

اپنی اصلاح کی فکر کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں۔

''میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوشش کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔ پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ مہنگا سودا نہیں، سستا سودا ہے۔''

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 762-763)

ہر قسم کی بدرسوم کے خلاف جہاد میں ہر احمدی کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و کمرشل زمین کی خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل: 0300-7715840

(بقیہ از صفحہ 1)

28 جنوری 1993ء کو کینیڈا کیلئے روانگی ہوئی اور تادم آخر وہاں پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے 31 سالہ دور خدمت اخلاص و وفا سے گزارا۔ آپ محنتی اور خلافت سے بہت محبت کا تعلق رکھنے والے واقف زندگی تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

واقفین نو توجہ فرمائیں

۞ میٹرک اور ایف۔اے/ایف ایس سی نیز دیگر کلاسز کا امتحان دینے والے واقفین نو/واقفات نو اپنے نتائج کی اطلاع وکالت وقف نو کو بھجوائیں۔

اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو کو اعلیٰ مقاصد میں کامیاب وکامران فرمائے۔ آمین

(وکیل وقف نو)

درخواست دعا

۞ مکرم مظہر احمد صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ طاہرہ متین صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید اختر صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کو ایک حادثہ میں سر میں شدید چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے موصوفہ مسلسل بے ہوشی کی حالت میں گجرات ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت قابل فکر ہے احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار 12 ستمبر

ابتدائے سحر	5:27
طلوع آفتاب	6:48
زوال آفتاب	1:05
وقت افطار	7:21

اطلاع عام
ہماری مشہور و معروف دوا
''حبوب مفید اٹھرا''
کی نقل تیار کر کے بیچی جا رہی ہے اس لئے احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ خریدنے سے پہلے اچھی طرح تسلی کر لیا کریں۔ بہتر ہوگا کہ ہم سے خریدیں یا ہمارے مقرر کردہ سٹاکسٹ سے خرید فرمائیں۔
مینیجر ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6211434،6212434

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25 قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FD-10

خوشخبری مغل بینکویٹ ہال ٹینٹ سروس کی سہولت بھی دستیاب ہے
ربوہ کا جدید خوبصورت معیاری ایئر کنڈیشنڈ ہال جہاں آپ کو معیاری کھانوں اور معیاری سروس کی ضمانت دی جاتی ہے۔ تیز سکی پکائی دیگیں بھی آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں۔
پروپرائٹر محمد تسلیم احمد مغل بینکویٹ ہال 1/3 نکلسن ایجنسی ربوہ 047-6211412-0333-6716317

W.B پروپرائٹر وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daics Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

Cure Herbals™ پھلبہری کا کامیاب علاج
کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔
آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794